اعلیٰ حضرت
فاضل بریلوی کا نعتیہ دیوان
حدائق بخشش کامل
مدینہ پبلشنگ کمپنی
مشہور محل۔ کراچی

اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِکْمَةٌ وَاِنَّ مِنَ الْبَیَانِ لَسِحْر

مجدد ملت اعلیٰ حضرت فاضل بریلی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

کا

نعتیہ کلام

حصہ اول

حدائقِ بخشش

۱۳۲۵ھ

شائع کردہ

مدینہ پبلشنگ کمپنی

میکلوڈ روڈ، کراچی

(مشہور آفسٹ پریس کراچی)

مجرم کو بارگاہ عدالت میں لائے ہیں
تکتا ہے بے کسی میں تری راہ لے خبر

اہل عمل کو ان کے عمل کام آئیں گے
میرا ہے کون تیرے سوا آہ لے خبر

پُرخار راہ برہنہ پا تشنہ آب دور
مولیٰ پڑی ہے آفت جانکاہ لے خبر

باہر زبانیں پیاس سے ہیں آفتاب گرم
کوثر کے شاہ کثّرہ اللہ لے خبر

مانا کہ سخت مجرم و ناکارہ ہے رضاؔ
تیرا ہی تو ہے بندۂ درگاہ لے خبر

در منقبت حضور غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بندہ قادر کا بھی قادر بھی ہے عبد القادر
سرِّ باطن بھی ہے ظاہر بھی ہے عبد القادر

مفتی شرع بھی ہے قاضی ملت بھی ہے
علم اسرار سے ماہر بھی ہے عبد القادر

منبع فیض بھی ہے مجمع افضال بھی ہے
مہر عرفاں کا منور بھی ہے عبد القادر

قطب ابدال بھی ہے محور ارشاد بھی ہے
مرکز دائرۂ سِرّ بھی ہے عبد القادر

سلک عرفاں کی ضیا ہے یہی درِ مختار
فخر اشباہ و نظائر بھی ہے عبد القادر

اس کے فرمان ہیں سب شارح حکم شارع
مظہر ناہی و آمر بھی ہے عبد القادر

ذی تصرف بھی ہے ماذون بھی مختار بھی ہے
کار عالم کا مدبر بھی ہے عبد القادر

رشک بلبل ہے رضا لالہ صد داغ بھی ہے
آپ کا واصف و ذاکر بھی ہے عبد القادر